سلسلہ اشاعت ۶۹ ۲۱۹۰۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون ۵

قصیدہ غوثیہ

منظوم ترجمہ اردو

شاعر حقیقت بیان میاں نور محمد نور خالدی نقشبندی

قادری عفی عنہ گڑھی شاہو برنی روڈ، احاطہ رحیم بخش روڈ لاہور

شائع کردہ: بزم قادریہ، فریئر روڈ، سکھر

ہدیہ مفت: بار اول ۲۰۰۰

۲۱۹۰۰

۲
۔۸۱۲ ۰۰۴۱۶

شانِ غوث الثقلین

ایک شعر

نورؔ کس منہ سے بیان آپ کی توصیف کروں
نور ہیں نور کی اولاد ہیں غوث الثقلین رضؓ

○ نور محمد خالد

نوٹ: اس کتاب کو حسب فرمان حضرت فیضحبت پیر طریقت آقائے نعمت شیخ المشائخ الحاج پیر سید طاہر علاؤ الدین الگیلانی مدظلہ سرپرست اعلےٰ انجمن ہذا۔
بزم قادریہ فریئر روڈ سکھر نے شائع کرکے مفت تقسیم کیا گیا۔

۲۱۹۰۰
کتب خانہ
انجمن ترقی اردو ہند علی گڑھ

نذرِ عقیدت

یہ قصیدہ غوثیہ حضرت قبلۂ عالم محبوب سبحانی سیّدنا شیخ عبدالقادر غوث الاعظم دستگیر الگیلانی قدس سرہ العزیز بزبان عربی تھا جس کو اس خاکسار نے بہت آسان اردو زبان میں ترجمہ کرکے منظوم کیا ہے۔ تاکہ شائقین کو اس کے سمجھنے میں آسانی ہو۔ یہ قصیدہ سلسلہ عالیہ قادریہ وطالبانِ حق ومحبانِ حضرت غوث پاک کے لئے ایک بے بہا اور موجب برکات ہے جس کو یہ خادم بخدمتِ اقدس پیر سیّد طاہر علاؤ الدین القادری الگیلانی دربار غوثیہ کوئٹہ پاکستان بہ نذر عقیدت پیش کرتا ہے۔

گر قبول افتد زہے عزو شرف

(خادم نور محمد نور خالدی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہ قصیدہ غوثیہ شاعر حقیقت بیان محترم
الحاج میاں نور محمد نورؔ خالدی
نے بزبان اردو ترجمہ کر کے نظم فرمایا ہے۔ ان کی
یہ عقیدت و محبت و محنت قابلِ داد ہے۔ یہ
نہایت مبارک ہے جو ان کی قلم سے ادا ہوئی
ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ اور مترجم موصوف
کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(آمین)

سیدنا طاہر علاؤ الدین القادری
الگیلانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِی
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ

پلائے عشق نے پیالے وہ بھر کر
ہوا جس سے میسر وصل دلبر
کہا میں نے مجھے بے خود بنا جا
شراب عشق جلدی سے پلا جا

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُئُوْسٍ
فَهِمْتُ بِسَکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ

ہوئی وہ جوشش زن دل میں محبت
بڑھا دست طلب با فرط عجلت
پیے ہمت سے میں نے مست ہو کر
خوشی کے ساتھ سب مستوں سے مل کر

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

کہا قطبوں کو میرے پاس آؤ
مجھے اے دوستو اپنا بناؤ
کہ ہو تم راہِ حق میں مردِ کامل
ہوئے ہو تم بھی میرے ساتھ داخل

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ
فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

کیا تم کو ازل سے میرا لشکر
کرو ہمت پیو بے خوف ہو کر
دیئے ساقی نے الفت کے پیالے
ہوئی کثرت سے مے میرے حوالے

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ
وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

ہوئے تم بھی پس خوردہ سے بیہوش
ہوئے مے پی کے جب ہم مست و مدہوش
ہمارا مرتبہ اور قرب اعلیٰ
نہیں تم کو ملا وہ رتبہ بالا

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ
مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالِیْ

مقامِ قرب تم سب کو ملا ہے
ولیکن مرتبہ میرا سوا ہے
بہت ہی دور ہے منزل ہماری
رسائی ہو نہیں سکتی تمہاری

انا فی حضرۃ التقریب وحدی
یصرفنی وحسبی ذوالجلالِ

ملی ہے بارگاہِ خاص وحدت
حضوری میں ہوئی یہ میری عزت
خدا نے ارفع و اعلیٰ بنایا
کیا رحمت کا مجھ پہ خاص سایا

انا البازی اشہب کل شیخ
ومن ذا فی الرجال اعطی مثالی

مشائخ میں ہوں میں مانند شہباز
کہ اونچی ہے ہر ایک سے میری پرواز
ملی ہے مجھ کو خاص الخاص رحمت
کہ ولیوں نے نہیں پائی وہ عزت

كَسَانِی خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ
وَتَوَّجَنِی بِتِیجَانِ الْكَمَالِ

میری پوشاک حق نے کی ہے پیدا
کہ ہے جس سے اولوالعزمی ہویدا
کمالوں سے کیا سر تاج مجھ کو
نہ رکھا غیر کا محتاج مجھ کو

وَاَطْلَعَنِی عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ
وَقَلَّدَنِی وَاَعْطَانِی سُؤَالِی

رموزِ سرِّ قدرت خود بتایا
قدیمی بھید سے واقف کرایا
کیا عزت کا میرے سر پہ سایا
جو مانگا میں نے وہ اللہ سے پایا

وَوَلَّانِی عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالِیْ

کیا ولیوں پہ ہے سردار مجھ کو
کیا قطبوں پہ ہے مختار مجھ کو
میرا ہر حال میں ہے حکم جاری
ہے یہ عزت عطائے رب باری

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ
لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

کھلا جو راز قدرت میرے دل پر
وہ ڈالوں بحر کے اوپر میں جا کر
تو پانی اس کا اک دم سوکھ جائے
کہیں اس کا نشاں ہرگز نہ پائے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ
لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِیْ

وہ سِر ڈالوں پہاڑوں پر اگر میں
کھلے وہ بھید پھر تیری نظر میں
خدا کی قدرتِ کامل عجب ہو
کہ ریزہ ریزہ مثلِ خاک سب ہو

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ
لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ فِیْ سِرِّ حَالِیْ

جو ڈالوں آگ پر اسرارِ غیبی
وہ بجھ کر لمحہ میں ہو جائے ٹھنڈی
کہ شدت اس کی سب کافور ہو جائے
وہ تیزی اس کی ساری دور ہو جائے

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ مَيْتٍ
لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالِيْ

وہ مردہ جو کہ مدت کا مرا ہے
میں ڈالوں بھید اُس پر جو ملا ہے
خدا کے حکم سے ہو مہربانی
ملے اُس کو دوبارہ زندگانی

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرًا اَوْ دُهُوْرًا
تَمُرُّ وَتَنْقَضِيْ اِلَّا اَتَالِيْ

مہینے اور زمانے جتنے آتے
ہیں میرے پاس آکر حکم پاتے
وہ مجھ سے پوچھتے ہیں پہلے آکر
اور اس کے بعد پھر چڑھتے ہیں جاکر

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَأْتِیْ وَیَجْرِیْ
وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

خبر دنیا کی دیتے ہیں سراسر
کہ ہوتا ہے جو نیک و بد یہاں پر
ہے مجھ تک ساری باتوں کی رسائی
نہ تم کو چاہیئے مجھ سے لڑائی

مُرِیْدِیْ ھِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ
وَاِفْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِیْ

خوشی ہو تم کو اے میرے مریدو
غنی ہو خوب ہی نیکی خریدو
جو چاہے کر تو اے محبوب میرے
ہے میرا نام ہر دم پاس تیرے

مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ اَللّٰہُ رَبِّیْ
عَطَانِیْ رِفْعَۃً نِلْتُ الْمَنَالِیْ

نہ کھاؤ خوف تم میرے مریدو
مربی ہے خدا میرا عزیزو!
محبت سے بڑی رفعت عطا کی
کہ عزت سے مجھے دولت عطا کی

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ
وَشَاءُوْشُ السَّعَادَۃِ قَدْ بَدَا لِیْ

ہمارے نام کے نقارے بجتے
زمین و آسمان پر شور کرتے
میرے اقبال کی دولت رواں ہے
سعادت مظہر کون و مکاں ہے

بِلَادُ اللّٰہِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ
وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ

خدا کے ملک ہیں ماتحت سارے
ہوئے سب تابعِ فرماں ہمارے
کہ پہلے وقت نے کی سازگاری
جلائے قلب کی پھر رب باری

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا
کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِیْ

خدا کے ملک سب دیکھے ہیں ہم نے
نظر آئے نہ دیکھا ان کو تم نے
کہ اک رائی کے دانے کی برابر
نہیں ہے حکم سے میرے وہ باہر

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا
وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِیْ

دیا ہے علم کا درسِ ہدایت
بنایا قطب مجھ کو دی ولایت
عقیدے سے مجھے حاصل ہوئی ہے
سعادت جو کہ مولا سے ملی ہے

فَمَنْ فِیْ اَوْلِیَآءِ اللّٰهِ مِثْلِیْ
وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالِیْ

نہیں ہے اولیاء اللہ میں کوئی
کرے میری طرح دعویٰ نکوئی
تصرف علم کا میرے عیاں ہے
نہیں میری طرح علم البیاں ہے

رِجَالِی فِی هَوَاجِرِهِمْ صِیَامٌ
وَفِی ظُلَمِ اللَّیَالِی کَاللَّآلِی

میرے شاگرد ہیں پابندِ صائم
کہ اپنی بات پر ہر دم ہیں قائم
بہت مرغوب ان کی آب ہوتی
اندھیرے میں چمکتے جیسے موتی

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ
عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

ولی ہر ایک ہی صاحب قدم ہے
کہ پیچھے رہبروں کے بے الم ہے
نبیؐ کے نقشِ پا پر سر ہمارا
کہ ہے وہ چودھویں کا چاند پیارا

نَبِیٌّ ھَاشِمِیٌّ مَکِّیٌّ حِجَازِیٌّ
ھُوَ جَدِّیْ بِہٖ نِلْتُ الْمَوَالِیْ

نبیؐ میرا رسولِ ہاشمی ہے
کہ وہ مکی حجازی یثربی ہے
ہم اپنے شیخ کی اولاد سے ہیں
میرے آقا میری اجداد سے ہیں

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ
عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

رہو بے خوف تم میرے مریدو
نہ ہو بے چین ہرگز اے عزیزو
تمہارے دشمنوں کو قتل کرنے
ہے پایا قاتلوں کا عزم ہم نے

أَنَا الْجِيلِيُّ مُحْيِ الدِّيْنِ اِسْمِي
وَأَعْلَامِي عَلٰى رَأْسِ الْجِبَالِ

محی الدین جیلانی میرا نام
وطن گیلان ہے اپنا نیک انجام
میری عظمت کے جھنڈے ہیں سراسر
بزرگی میں پہاڑوں کے برابر

أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِي
وَأَقْدَامِي عَلٰى عُنُقِ الرِّجَالِ

حسنؑ کی نسل سے ہوں میں بلاشک
بہت ہے پاک جا میری نہ کر شک
بھلا اس بحث میں کیا فائدہ ہے
قدم ولیوں کی گردن پر میرا ہے

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ
وَجَدِّیْ صَاحِبُ عَیْنِ الْکَمَالِیْ

ہے عبدالقادر اصلی نام میرا
دکھانا راستہ ہے کام میرا
نواسے مصطفٰے کے نانا دادا
جنہوں نے دیکھا ہے جلوہ خدا کا

وظیفۂ غوثیہ

برائے حاجات دنیا و دینوی اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر روزانہ بعد نماز عشاء پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرِ شَیْئًا لِلّٰہِ

ہدیہ سلام در بارگاہِ خیر الانام و بزرگانِ عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام

معہ شجرۂ پیشوائی

اے کریم و اے رحیم و اے حمید و اے مجید — صاحبِ لولاک احمد مجتبےٰ پر ہو سلام
آل پر، اصحاب پر، ازواج پر، خدام پر — داعیانِ شرع و دینِ مصطفےٰ پر ہو سلام
مرتضےٰ، مشکلکشا، خضرِ طریقِ اتقاء — صدرِ بزمِ اذکیا و اولیا پر ہو سلام
مشعلِ راہِ علیؓ، خواجہ حسن بصری ولی — ساتھ ہی ان کے حبیب اعجمی پر ہو سلام
حضرتِ داؤد طائی و سری سقطی ولی — حاملانِ پرچمِ صدق و صفا پر ہو سلام
واقفانِ سرِ حق معروف کرخی و جنیدؒ — وارثانِ تخت و تاجِ اصفیا پر ہو سلام
شیخ شبلی و ابوالفضل حقیقت آشنا — باوفا، باصفا و باخدا پر ہو سلام
بوالفرح و بوالحسن ذی شانِ پیرانِ زمن — راہبرانِ منزلِ زہد و ہدیٰ پر ہو سلام
آفتابِ برجِ عرفان و شریعت بوسعید — مرشدِ کامل، حبیبِ کبریا پر ہو سلام
پیرِ پیراں، شاہِ جیلاں نورِ یزداں دستگیر — شیخ عبد القادر و غوث الوریٰ پر ہو سلام
شیخ دین عبد العزیز است و محمد البتاک — مشعلانِ محفلِ علم و ذکا پر ہو سلام
شاہ شمس الدین، شرف الدین شمس و شرف دین — کاملان و مرشدان و راہنما پر ہو سلام
پیر زین الدین، ولی الدین نقیبانِ شیوخ — پیکرانِ جود و فخر و اسخیا پر ہو سلام
شیخ نور الدین و یحییٰ برگزیدہ پیشوا — بزمِ فقر و عشق کے نور و ضیا پر ہو سلام

واجب العزت ابی بکر و حسام الدین شاہ — جادداں اے کبریا ان اتقیا پر ہو سلام
واقعی درویش دو ویشِ محمد پر مدام — نیز نور الدین صغیر ذو العطا پر ہو سلام
النجیب و الشریف و سیدِ عبد الوہاب — شیخ اسماعیل مردِ باحیا پر ہو سلام
شیخ ابوبکر صغیر و عبدِ قادر نامور — زاہدان و مرشدانِ بے ریا پر ہو سلام
دستگیرِ بے کساں سید علی بدر النقیب — عبد الرحمٰن النقیبِ باوفا پر ہو سلام
شاہ محمود حسام الدین ناز خاندان — پیکرِ صدق و صفاو اتقا پر ہو سلام
طاہر و طیب علاؤ الدین زندہ پیشوا — اے خدا مخدوم و فخر الانقیا پر ہو سلام

التجا ہے ساتھ سب کے اے الہ العالمین
اس عزیزِ دل حزین و بے نوا پر ہو سلام

ایک اور روایت کے مطابق سلسلۂ بیعت حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے حضرت معروف کرخیؓ تک اس طرح بھی درست ہے۔

سید الشہدا حسینؓ ابنِ علیؓ نورِ نبیؐ — وارثِ جنت شہیدِ کربلا پر ہو سلام
پیشوائے عالمیں مظلوم زین العابدین — مقتدائے اولیا و اذکیا پر ہو سلام
باقر و جعفر پہ ہو دائم خداوندا درود — موسیٰ کاظم و علی موسیٰ رضا پر ہو سلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

وَظَائِفُ الْقَادِرِيَّةِ الصَّغِيْرَةِ وَسَهْلَةِ الْاِسْتِعْمَالِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ دَائِمًا وَّ الْعَافِيَةَ عَلَى الدَّوَامِ دَائِمًا وَالْبَرَكَةِ الْمَعْنَوِيَّةِ الْحِسِّيَّةَ دَائِمًا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

بَعْدَ كُلِّ فَرِيْضَةٍ مَرَّةً

ہر نماز کے بعد پڑھیں

اَللّٰهُمَّ مَا مَنَنْتَ بِهٖ فَتَمِّمْهُ وَمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ فَلَا تَسْلُبْهُ وَمَا سَتَرْتَهٗ فَلَا تَهْتِكْهُ وَمَا عَلِمْتَهٗ فَاغْفِرْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

لِدَفْعِ الْوَسْوَاسِ

وسواس دور کرنے کے لئے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اِنْ يَّشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ وَمَا ذَالِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ؕ

قبل الورد و بعدہ مرۃ واحدۃ

وظیفہ سے پہلے اور بعد ایک ایک مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِوَصْلِكَ مِنْ صَدِّكَ وَبِقُرْبِكَ مِنْ بُعْدِكَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ فَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ طَاعَتِكَ وَوُدِّكَ وَاَهِّلْنَا بِشُكْرِكَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

سبع کاف

(سات کاف)

روزی میں برکت اور ہر مقصد میں کامیابی اور پریشانی دور کرنے کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ قَصَدْتُ الْكَافِيْ وَجَدْتُ الْكَافِيْ نِعْمَ الْكَافِيْ لِكُلِّ كَافِيْ كَفَانِي الْكَافِيْ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

نفی اثبات

اَنْ یَقْرَأَ بَعْدَ کُلِّ صَلٰوۃٍ مِائَۃً وَسِتَّۃً وَسِتِّیْنَ مَرَّۃً

ہر نماز کے بعد ایک سو چھیاسٹھ (۱۶۶) مرتبہ پڑھنا ہر مرید پر لازم ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب باتوں سے افضل اور بہتر بات یہ ہے اور ہم سے پہلے انبیاء علیہم السلام بھی اسی کو بہتر فرماتے گئے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

عَقَبَ كُلِّ فَرِيْضَةٍ سَبْعُوْنَ مَرَّةً

ہر نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ استغفار پڑھیں (خاص طور پر عشاء کی نماز کے بعد۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

صَلٰوۃُ مِائَۃِ مَرَّۃ

درود شریف سو (۱۰۰) مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

وبعد صلوٰۃ العِشاء

یقراء احدَ عشرۃ مرۃ الفاتحۃ واحد عشرۃ مرۃ الاخلاص ویھد الرُّوح النبیِ محمدٍ وّعلیٰ الہٖ و اصحابہٖ وعلیٰ روح حضرت سیدنا غوث الاعظم شیخ عبد القادر الجیلانی وعلیٰ ارواح کآفۃِ الاولیاءِ والصالحینَ خصوصاً ارواح مشائخ الطریقۃ القادریّۃ۔ (ترجمہ) بعد نماز عشا گیارہ مرتبہ الحمد شریف

اور گیارہ مرتبہ قل ھو اللہ پڑھ کر روح نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل اطہار و اصحاب کبار اجمعین رضوان اللہ کی ارواح کو اور روح حضرت سیدنا غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانی اور جملہ ارواحِ اولیاء کرام و صالحین اور خصوصاً ارواحِ بزرگانِ طریقۂ قادریہ کو اس کا ہدیہ کرے اور ثواب بخشے۔

مُہرِ نبوّت

وَعَلَی المرِیدِ عِندَ مَا یضع رأسَہٗ عَلَی الوِسَادَۃ اِلَی النوم بشرط بدنہ نظیف یقرأ سبع مرۃ استغفار و سبع مرۃ صلوٰۃ و سبع مرۃ مہر نبوت۔

(ترجمہ) مرید پر واجب ہے کہ سوتے وقت جب بستر پر سر رکھے بشرطیکہ بدن پاک ہو تو سات مرتبہ استغفار اور سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر بعدہٗ سات مرتبہ مہر نبوت پڑھے۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ۔ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ صَادِقُ الْوَعْدِ

کتب خانہ
۲۱۸۹۰
ادارہ ادبیات اردو حیدرآباد

اَلْاَمِیْن۔

صَلوَاتِ تنجینا بِھَا

الصلوات المنجیہ بعد صلوٰۃ الصبح احد عشرہ مرۃ

ترجمہ:۔ صبح کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود تنجینا بہا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سیدنا مُحَمَّدٍ صلوٰۃً تنجینا بِھَا من جمیع الاَھْوَالِ والاٰفاتِ وتقضی لنا بِھَا جمیعِ الحاجاتِ وتُطَھِّرنَا بِھَا مِنْ جمیعِ الذّنُوب والامراضِ والسَّیِّاٰتِ وترفعنا بِھَا عندکَ اَعلَی الدّرجاتِ وتُبلِّغنا بِھَا اقصَی الغایاتِ من جمیع الخیراتِ فی الحیٰوۃِ وفی المماۃِ وبعدَ المماتِ اِنّکَ سریعُ المُجیبُ الدّعوات بِرَحمتکَ یا اَرحمَ الرّاحمین۔ وصلی اللّٰہ وسلّم علٰی خیر خلقہ سیّدنا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ اجمعین۔

یہ صلوات ہر دینی اور دنیاوی کام میں فائدہ پہنچاتی ہے۔

۲۸۱۲

لِتنویرِ القلوب ولہا فوائد اکثیراً

ترجمہ:۔ دل کو روشنی بخشتا ہے اور اس کے بہت فائدے ہیں۔

قَبل النوم بشرط الطہارۃ بقراء ھٰذہ الدُّعاءِ و ھٰذا الاسماء مائۃ مرہ۔

سونے سے پہلے بشرطِ طہارت یہ دعا اور ان ناموں کو سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے۔

بِسمِ اللّٰہِ وَعلَی اللّٰہِ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا بَاطِنُ یَا ظَاھِرُ یَا حَاضِرُ یَا نَاظِرُ یَا قَادِرُ۔

پیر سیّدنا طاہر علاء الدّین القادری الگیلانی

دربارِ غوث الاعظم دستگیر الحضرۃ الگیلانیہ

المقدسہ محلہ باب الشیخ بغداد۔ عراق

حال دربار غوثیہ پوسٹ بکس نمبر ۲ کوئٹہ۔ پاکستان

دربار غوثیہ بندر روڈ سکھر پاکستان

غوثِ پاک قدس سرہ العزیز

میکدہ ہو غوثیہ ہاتھوں میں جامِ غوث پاک
ہو سرورِ بیخودی ہو لب پہ نامِ غوث پاک

ہے بلند ادراک کی حد سے مقامِ غوث پاک
ہر ولی کے بام سے اونچا ہے بامِ غوث پاک

نام ان کا ساری دنیا میں محی الدین ہے
کر دیا اسلام زندہ ہے یہ کام غوث پاک

نورِ چشمِ مصطفےٰؐ ہیں اور ہیں اولادِ علیؓ
خلق پر واجب ہوا ہے احترامِ غوث پاک

شان ان کی شانِ محبوبی سے ہے ملتی ہوئی
ملتا جلتا ہے حدیثوں سے کلامِ غوث پاک

زندۂ جاوید بن کر خلق میں آئے ہیں آپ
حشر تک باقی رہے گا نام۔ نامِ غوث پاک

فرش والے خاک سمجھیں ان کی رفعت انکی شان
ناز ہے عرشِ معظم پر خرامِ غوث پاک

سر میں سودا غوثیہ آنکھوں میں نورِ قادری
دل میں یادِ غوث الاعظم لب پہ نامِ غوث پاک

گو بُرا ہوں خلق میں لیکن یہ مجھ کو فخر ہے
نورؔ میں بھی ہوں غلامانِ غلامِ غوث پاک

نور محمد نورؔ خالدی

مدح حضرت غوث الثقلین غوث گیلانش

گلستانی کہ خوانند آستانِ غوثِ گیلانش

زدہ فیضِ مقدّس خیمہ در صحنِ خیابانش

مطافِ شیرِ مردانِ طریقت کعبۂ کوئش

سری کردان فرازان حقیقت گوئے میدانش

غلامِ کمترینش رالقب شد خواجۂ احرار

بقطب العارفیں مشہور شد طفلِ دبستانش

بہائے نقشبندی خوشہ چینِ خرمنِ جُودش

شہابِ سہروردی کاسہ لیسِ خوانِ احسانش

کتب خانہ ... انجمن ترقی اردو (ہند) ... ۲۱۹۰۰

ہزاراں شمس تبریزی خراب بادۂ عشقش

ہزاراں پیرِ جامی جرعہ نوشِ بزمِ عرفانش

شہنشاہاں طفیل و تاجداراں طوق در گردن

خداونداں اسیر و شہریاراں بند فرمانش

زہے بازے کہ باشد آشیانش قاب قوسینش

رقاب اولیاء منت پذیرِ خاکِ نعلینش

رضا را ہمتی اے بازِ لاہوت آشیاں یعنی

بیفگن استخوانی و سگِ درگاہِ خود خوانش

رشحۂ الرضا الطلہ بانی ا...

ملنے کا پتہ: دفتر بزم نادریہ فریئر روڈ — سکھر

بیرونی حضرات: سات پیسے کے ڈاک کے ٹکٹ بھیج کر منگوا سکتے ہیں۔

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

۲۷۱۷۴
۳۰

لوگارثمی اور طبعی جدول

برائے

طلبائے جامعہ عثمانیہ

مدونہ

محمد احمد عثمانی ایم ایس سی (علیگ)

(لکچرار طبعیات کلیۂ ملیہ)